



حج ترک کرنے کا حکم

حج ترک کرنے کا حکم

مسئلہ ۱۔ حج ضروریات دین میں شمار ہوتا ہے اور اس کا واجب ہونا کتاب و سنت کے بے شمار دلائل سے ثابت ہے۔ جو شخص حج کے شرائط رکھتے ہوئے اور اس کے واجب ہونے کا علم رکھتے ہوئے اسے ترک کرے، وہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

{ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَنِيَّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ } (۱)

ترجمہ: « اللہ کے لیے ان لوگوں پر اس کے گھر کا حج کرنا واجب ہے جو اس راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور جو کافر ہو جائے تو خدا تمام عالمین سے بے نیاز ہے۔ »

اور امام صادق علیہ السلام سے یوں روایت ہوئی ہے

"من مات ولم يحج حجّة الاسلام و لم يمنع من ذلك حاجة تجحف به او مرض لا يطيق فيه الحج أو سلطان يمنع، فليمت يهودياً أو نصرانياً" (۲)

ترجمہ: جو شخص انجام دیے بغیر مرجائے، جبکہ اس کے حالات بھی مساعد ہوں یا کوئی سخت بیماری یا ظالم بادشاہ اسے حج سے روکنے کا سبب نہ بنے، تو وہ یہودی یا مسیحی مرے گا۔

۱۔ سورہ آل عمران، آیت ۹۷۔

۲۔ تہذیب الاحکام، ج ۵، ص ۱۷۔